49027 ـ فديه ميں اختيار كے متعلق سوال

سوال

بعض لوگوں كا خيال ہے كہ جب كوئى احرام كى ممنوعہ اشياء كا مرتكب ہو تو اس پر دم واجب آتا ہے، يا پھر تين يوم كے روزے، يا چھ مسكينوں كو كھانا كھلانا، اور اسے ان تينوں ميں كوئى ايك اختيار كرنے كا حق حاصل ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

حج اور عمرہ كے محرم شخص پر بال منڈانے، اور ناخن كاٹنے، اور سر ڈھانپنا، اور مرد كے ليے سلے ہوئے كپڑے پہننا، اور عورت كے ليے نقاب اور دستانے پہننا، اور بدن يا لباس ميں خوشبو لگانا، اور شكار كرنا، اور نكاح، اور جماع اور اس كے لوازمات كا مرتكب ہونا حرام ہے.

اس كى تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (11356) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اگر كوئى محرم شخص ان ممنوعہ اشياء ميں سے كسى ايك كا ارتكاب كر لے تو اس كى حالت مندرجہ ذيل حالات سے خالى نہيں ہو گى:

پہلى حالت:

يا تو وہ بھول كر كرے، يا پھر جہالت كى بنا پر، يا اس پر جبر كيا جائے يا سو كر كرے، تو اس حالت ميں اس پر كچھ لازم نہيں آتا.

دوسرى حالت:

وہ يہ عمدا اور جان بوجھ كر ايسا كرے، ليكن كسى ايسے عذر كى بنا پر جو اس كے ليے محظور فعل كو مباح كرتا ہو تو اس پر كوئى گناہ نہيں، ليكن اسے اس محظور كا لازمى فديہ دينا ہو گا، اس كا بيان آگے آ رہا ہے.

تيسرى حالت:

بغير كسى عذر كے عمدا اور جان بوجھ كر محظور چيز كا مرتكب ہو، تو اس حالت ميں وہ گنہگار ہے، اور اسے فديہ

دینا ہو گا، اس کی اقسام ہیں:

اول: جس میں فدیہ نہیں ہے، وہ نکاح کرنا ہے.

دوم: جس کا فدیہ اونٹ ہے، وہ تحلل اول سے قبل جماع کرنا ہے.

سوم: جس کا فدیہ تین روزے ہیں، چاہے وہ مسلسل رکھے، یا پھر علیحدہ علیحدہ، یا ایک بکری جو قربانی میں لگتی ہے وہ ذبح کرے، یا پھر اس کے قائم مقام اونٹ یا گائے کا ایک حصہ قربانی کرے اور اس کا گوشت فقراء میں تقسیم کرے، اور خود اس میں سے کچھ نہ کھائے، یا پھر چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، ہر مسکین کو نصف صاع وہ غلہ دے جو خود کھاتا ہے، اگر اس نے بال اتارے، اور ناخن کاٹے، اور خوشبو استعمال کی، اور شہوت کے ساتھ بیوی سے خوشطبعی کی (یعنی عورت سے جماع کے علاوہ مباشرت کی) اور دستانے پہنے، اور عورت نے نقاب کر لیا، اور مرد نے سلا ہوا لباس پہن لیا اور سر ڈھانپ لیا تو اسےان تین اشیاء میں کوئی بھی فدیہ دینے کا اختیار حاصل ہے.

چہارم: جس کا فدیہ یا اس کے قائم مقام والی چیز اس کا بدلہ ہے اور وہ شکار کرنا ہے، اگر تو شکار کیے گئے جانور کی کوئی مثل ہو تو اسے تین اشیاء میں اختیار حاصل ہے:

پہلی: اس کی مثل ذبح کرے، اور اس کا گوشت حرم کے فقراء پر تقسیم کر دے.

دوسری: یا دیکھے کہ اس کی مثل کے برابر کیا آتا ہے، اور اس کے قیمت لگا کر غلہ لے کر مساکین میں تقسیم کر دے، اور ہر مسکین کو نصف صاع دے.

یا پھر وہ ہر مسکین کے بدلے ایک روزہ رکھے.

لیکن اگر شکار کی کوئی مثل نہیں تو پھر اسے دو اشیاء کے مابین اختیار حاصل ہے:

پہلی: دیکھے کہ شکار کردہ چیز کے برابر کیا ہے، اور اس کی قیمت کے برابر غلہ نکال کر مساکین میں تقسیم کر دے، ہر مسکین کو نصف صاع غلہ دے.

دوسری: ہر مسکین کو کھانا دینے کے بدلے ایک روزہ رکھے.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (22 / 205 - 206).

واللہ اعلم .